

## 339075 - کیا کوئی غریب آدمی زکاة دہندہ کو اپنی طرف سے زکاة وصولی کا نمائندہ بنا سکتا

ہے؟

سوال

کیا میں کسی ایسے آدمی کو یہ کہہ سکتا ہوں جو مجھے اپنے مال کی زکاة دینا چاہتا ہے کہ: "میں نے آپ کو اپنے لیے اس زکاة کی وصولی کا نمائندہ بنا دیا ہے" واضح رہے کہ ہم کرونا کی وجہ سے گھر سے باہر نہیں نکل سکتے۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

غریب آدمی کسی امیر شخص کو اپنی زکاة وصول کرنے کا نمائندہ بنا سکتا ہے کہ وہ غریب کے لیے زکاة وصول کرے، اس طرح زکاة کی یہ رقم امیر آدمی کے پاس رہے اور غریب آدمی جب چاہے اسے وصول کر لے۔

علامہ عبد الرحمن بن قاسمؒ "حاشیة الروض" (293 /3) میں لکھتے ہیں:

زکاة کی ادائیگی اور زکاة پر غریب آدمی کی ملکیت کے لیے یہ شرط ہے کہ: غریب اس پر قبضہ کر لے، قبضے سے قبل زکاة کے مال میں تصرف جائز نہیں ہے۔

اگر کوئی فقیر آدمی صاحب زکاة کو ہی زکاة وصولی کے لیے اپنا نمائندہ بنا دے کہ خود اپنے آپ سے بہ حق فقیر زکاة وصول کر لے، یا صاحب زکاة غریب کے کہنے پر اس کے لیے لباس یا کوئی اور ضرورت کی چیز خریدے تو یہ جائز ہے۔ " ختم شد

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"انسان اپنی زکاة کی رقم سے عینی چیزیں خرید کر رقم کی بجائے یہی عینی چیزیں دے تو یہ جائز نہیں ہے، اہل علم کا کہنا ہے کہ رقم غریب آدمی کے لیے زیادہ بہتر ہے؛ اس لیے رقم میں وہ جیسے چاہے تصرف کر سکتا ہے لیکن عینی چیزوں میں یہ ممکن نہیں؛ کیونکہ بسا اوقات ایسا ممکن ہے کہ ان غریبوں کو عینی چیزوں کی ضرورت ہی نہ ہو اور وہ انہیں کم قیمت میں فروخت کر دیں۔

اگر آپ کو خدشہ ہو کہ غریب گھرانے کے لوگ ضروریات کی جگہ پر خرچ نہیں کریں گے تو اس خدشے کے حل کا طریقہ یہ ہے کہ اس غریب گھرانے کے سربراہ یعنی والد یا ماں یا بھائی، یا چچا سے بات کریں، تو انہیں بتلائیں کہ یہ

میرے پاس زکاة کی رقم ہے تو آپ مجھے بتلائیں کہ آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے؟ تو میں آپ کو وہ اشیا خرید کر دے دیتا ہوں۔ اس طریقے کو اپنائے تو یہ جائز ہے، اور زکاة صحیح جگہ پر بھی استعمال ہو سکے گی۔ " ختم شد

تو اس صورت میں زکاة دہندہ کو ہی زکاة کی رقم سے اشیائے ضرورت خریدنے کا کہا گیا ہے، یعنی زکاة دہندہ کو صرف زکاة وصولی کی ہی ذمہ داری نہیں دی گئی بلکہ اس سے بڑھ کر ذمہ دار بنایا گیا ہے، تو اس میں وہ پہلے اپنے آپ سے زکاة وصول کرتا ہے پھر اگلا قدم اٹھاتا ہے، اگرچہ غریب یا زکاة دہندہ اس چیز کا صراحت کے ساتھ ذکر نہیں کرتے۔

واللہ اعلم